بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

جلد نمبر-11 مدیر: نعیم احمد نیّر کتابت و ڈیزائننگ: رشید الدین، عاصم شہزاد، ماہ-امان-ھش، 1385 بمطابق-مارچ 2006ء شمارہ نمبر 3

معاشرے میں امن قائم رہنا چاہئے

شرکاء محفل میں اتفاق رائے

حلقہ بورن ہائیم میں جناب ڈاکٹر البرشٹ ایم کا تقریب سے خطاب

حلقہ بورن ہائیم ،لوکل امارت فرنکفرٹ. میں مورخہ 10-02-2006. بروز جمعۃ المبارک ،شام کو ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔اس تقریب میں کئی سیاستدان شریک ہوئے اور مہمانوں سے خطاب کیا۔فرنکفرٹ شہر کے میئر نے اپنی نمائندگی میں جناب ڈاکٹر البرشٹ ایم صاحب (Al.Brecht.M) کو بھجوایا تھا اور آج کی تقریب کے مہمانِ خصوصی بھی وہی تھے۔اپنی تقریر میں انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ بیشک پریس آزاد ہے مگر محمد کے بارے میں کارٹون چھاپ کر یہ لوگ کچھ آگے ہی چلے گئے ہیں۔

تقریب سے مزید مہمانوں نے بھی خطاب کیا اور اپنے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔اس تقریب میں کئی پروفیسر اور اخباری نمائندگان نے بھی شرکت کی ۔جماعت احمدیہ کے موقف کو سن کر سبھی نے اس سے اتفاق کا اظہار کیا اور جماعت احمدیہ کے نظام کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔خاص طور پر جماعت کے پُر امن وضاحت کے طریقہء کار کو سراہا۔بہت سے مہمان اس بات پر متفق تھے کہ آپس میں امن کے ذریعہ بات چیت کرنی چاہئے اور معاشرے میں امن قائم رہنا چاہئے۔دوسرے مذاہب کی عزت وتکریم کرنی ضروری ہے،وغیرہ۔

مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے پریس اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔آپ نے کہا کہ ان لوگوں کو سمجھانا آپ کا فرض ہے کہ وہ شرارتوں سے باز آئیں کیونکہ مسلمان ایسی مذموم حرکت برداشت نہیں کرسکتے کہ ان کے نبی کی شان میں گستاخی کی جائے اور گستاخانہ کارٹون شائع کیئے جائیں۔

یہ تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی۔

(رپورٹ۔کاشف پرویز،قائم مقام صدر حلقہ بورن ہائیم)

شہریوں کو اسلام کی صحیح تعلیم سے آگاہی کے لئے پروگرام کا انعقاد

مورخہ 25 فروری 2006ء بروز ہفتہ جماعت فنگ سٹڈ کے تحت شہر کے ایک مقامی ریسٹورانٹ میں ایک پروگرام ترتیب دیا گیا جس کا مقصد شہریوں کو اسلام کے اخلاقی اور تمدنی اصولوں سے آگاہ کرنا تھا۔ڈنمارک کے ایک اخبار اور پھر اُس کی تقلید میں یورپ کے بعض اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے نتیجے میں مسلمان ملکوں میں جو ردِ عمل کا اظہار ہو رہا تھا اس سے میڈیا میں اسلام کی غلط تصویر کو پیش کیا جارہا تھا،اس لئے یہ ضروری ہو گیا تھا کے عوام کو اسلام کی صحیح تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔مکرم ھدایت اللہ صاحب ہبش نے آنے والے مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے یہ فرض بڑی خوبی سے ادا کیا۔آپ نے اسلام کے آغاز سے شروع کرکے مسلمانوں پر مظالم،مسلمانوں کا ردِ عمل، ہجرت،اسلامی جنگیں،مسلمانوں کی ترقی،اختلافات کا آغاز،فرقہ واریت،مسلمانوں کے موجودہ حالات اور اس کی وجوہات،توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور ردِ عمل،پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔آپ نے کہا کہ جس اخبار نے آنحضرت کی شان میں یہ گستاخانہ گندی جسارت کی ہے جب حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں سوال اُٹھا تو ان کا نظریہ اس سے مختلف تھا،اس کا مطلب ہے آزادیٔ اظہارِ رائے کا نعرہ لگا کر وہ لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔اس کے بعد مہمانوں کو سوالات کا موقع دیا گیا،سوالات کچھ اس طرح تھے کہ آج کی محفل میں خواتین کیوں شامل نہیں ہوئیں،آزادی نفس کا کیا مطلب ہے،خنزیر کیوں نہیں کھاتے،مسلمانوں اور احمدی مسلمانوں میں کیا فرق ہے،وغیرہ۔وقت کی رعائت اور مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی موجودگی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے مکرم ثناء اللہ جوئیہ صاحب صدر جماعت فنگ سٹڈ نے موجود احمدی طالب علموں کو سوالات کرنے کی اجازت دی جس پر طالب علموں نے سوالات کیئے اور اپنے علم میں اضافہ کیا۔

(رپورٹ۔اظہر محمود،سیکرٹری تبلیغ جماعت فنگ سٹڈ)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچا محب اللہ رسول کا جس وقت وہ کتابیں دیکھے گا جو صلیب کی تائید اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین میں لکھی گئی ہیں تو بے شک اس کا جگر پاش پاش ہوگا اور وہ ضرور سمجھ لے گا کہ یہ وہ غلو ہے جو توہین اسلام اور تائیدِ باطل میں انتہا تک پہنچ گیا ہے۔اور جب یہ قبول کرلیا گیا کہ غلو انتہا تک پہنچ گیا ہے تو ساتھ ہی یہ ماننا پڑا کہ کسرِ صلیب کا وقت آ گیا۔اور جب وقت آ گیا تو ساتھ اس کے یہ بھی ماننا پڑا کہ اب وہ دن ہیں کہ جن میں ضرور ہے کہ مسیح موعود ظاہر ہو چکا ہو کیونکہ خدا کے وعدوں کا ٹلنا محال ہے۔ہاں ہم بار بار یاد دلاتے ہیں کہ کسرِ صلیب کا وقت تو آ گیا لیکن یہ کسر محض روحانی طریق سے ہوگا۔خدا تعالیٰ نے یہی ارادہ فرمایا ہے کہ جس طرز پر مخالف کے حملے ہوں اُسی طرز پر اُن حملوں کا ذبّ اور دفع کیا جائے۔پس جبکہ محض قلم اور تحریر اور تقریر کی رُو سے حملے ہیں اس لئے مناسب ہے کہ اسلام کی طرف سے بھی تحریر اور تقریر تک حملے محدود ہوں اور **کوئی اشتعال اور غضب جہادی لڑائیوں کے رنگ میں ظاہر نہ ہو** بلکہ نرمی اور بُردباری سے دُشمن کی غلطیوں کو دُور کیا جائے اور یہ بھی مناسب نہیں کہ عیسائیوں کی سخت گوئی سُنکر حکّام کے آگے استغاثہ کریں۔کیونکہ یہ بھی ضعف کی نشانی ہے۔**مذہبی آزادی سے جیسا کہ عیسائی فائدہ اُٹھاتے ہیں ایسا ہی مسلمان بھی اُٹھا سکتے ہیں مگر تہذیب اور نرمی کے ساتھ۔**یاد رکھو کہ عیسائیوں اور آریوں کی طرف سے ہزار سختی کی جائے گو وہ کیسی ہی بدگوئی کریں گالیاں نکالیں لیکن اگر نرمی سے کام لو گے اور بُردباری سے سختی کا جواب دو گے تو ایک دن ضرور ایسا آئیگا کہ نادان معترض سمجھ جائیں گے کہ یہ تمام اعتراضات اُن کی اپنی ہی غلط کاریاں تھیں۔تب **ندامت کے ساتھ اپنی شوخیوں اور بد زبانیوں سے توبہ کریں گے**۔۔۔(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14، صفحہ 311)

جرمنی میں سیرتُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریبات

بریمن کی جماعت نے مسجد میں سیرتُ النّبی کی تقریب کا اہتمام کیا جس میں جرمن احباب کو مدعو کیا گیا ۔مرکز سے مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش تشریف لائے اور حاضرین سے خطاب کیا۔آپ نے اسلام کی صحیح تعلیم پر قرآن کریم سے روشنی ڈالی اور آنحضرت کی سیرت طیبہ،آپ کی پاک زندگی کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔آپ نے مہمانوں کے سوالات کے تفصیل سے جوابات دیئے۔یہ میٹنگ ڈھائی گھنٹے جاری رہی۔مقامی اخبار نے اس تقریب کی خبر شائع کی۔مہمانوں کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کی تعلیم،قرآن مجید، احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریح کے مطابق غیر از جماعت کے سامنے پیش کرنے کی توفیق عطاء فرمائے،آمین۔

(رپورٹ۔مبشر احمد ساجد،صدر جماعت بریمن)

فرنکفرٹ لوکل امارت کے تحت بیت السبوح میں جلسہ سیرتُ النّبی کا انعقاد کیا گیا جس میں جرمن احباب نے شرکت کی۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے آنحضرت کی سیرت ،زندگی کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔آپ نے آنحضرت کے بچپن سے آخری عمر تک کا اجمالی نقشہ کھینچا۔آپ نے بتایا کہ آنحضرت کا کس قدر خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق تھا،آپ کی پوری زندگی انسانوں کی خدمت میں گزری۔آپ کی صفات پر غیر بھی رشک کرتے تھے۔

اس کے بعد جرمن مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔مکرم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج نے بھی اس میں شرکت کی۔مہمانوں کی تواضع چائے،کافی وغیرہ سے کی گئی۔دعا ہے اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کے مثبت نتائج پیدا فرمائے،آمین۔

(رپورٹ۔فلاح الدین خان،لوکل امیر فرنکفرٹ)

پیغام بنام جماعت احمدیہ جرمنی

از طرف ''عبداللہ واگز ہاوزر صاحب'' امیر جماعت جرمنی

عزیز احمدی مسلم بہنوں و بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔

اسلام اپنی پہلے والی شان وشوکت اور دُنیا کی ترقیات پر اپنے اثرات کھو چکا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ مسلمانوں میں اس کی تعلیمات کی طاقت میں بھی انتہا درجہ کی کمی واقع ہو چکی ہے۔ اسلامی تعلیمات کی حقیقت کو نہ سمجھنے کا معیار گرتے گرتے اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ اس کی واضح جھلک کوسووو، البانیہ، بوسینیا، چیچن، ایشیا کے بڑے حصے اور دُنیا کے دیگر ایسے تمام ممالک جو اپنا تعلق اسلام سے ظاہر کرتے ہیں، میں موجود صورت حال سے واضح طور پر عیاں ہے۔ یہاں علم کی شدید کمی پائی جاتی ہے حالانکہ آنحضور ﷺ نے حصول علم کی تعلیم دی اور یہاں تک فرمایا کہ علم وحکمت ایک مسلمان کی گمشدہ متاع ہے۔ ترکی کے بہت بڑے حصے میں بھی یہی صورت حال پائی جاتی ہے۔ جرمنی میں آنے والے ترکی مسلمانوں

> **قلمی رنگ میں اشتعال انگیزی کا جواب بھی قلمی رنگ میں ہی دیا جانا چاہئے**

نے یہاں آکر حضور ﷺ کے اس ارشاد سے کچھ حصہ پایا ہے۔ مسلمانوں میں علم کے فقدان کی ہی وجہ ہے کہ اس وقت ہم ایک ایسی جنگ سے نبرد آزما ہیں جس کا آغاز پریس کے ذریعے اُس وقت ہوا جب گزشتہ سال اکتوبر میں ڈنمارک کے ایک اخبار نے آنحضرت ﷺ کا توہین آمیز کارٹون شائع کر کے اس آگ کے شعلے بھڑکائے۔

مَیں اس موقع پر آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ صورت حال ہم احمدیوں کو ایک موقع فراہم کرتی ہے کہ ہم دُنیا کو بتائیں کہ اس قسم کی صورت حال کے بارے میں آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو اس دور میں امن وسلامتی کے شہزادے اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی اتباع میں ظاہر ہونے والے مامور من اللہ ہیں کیا نمونہ تھا۔ قلمی رنگ میں اشتعال انگیزی کا جواب بھی قلمی رنگ میں ہی دیا جانا چاہئے۔ جرمنی اور پوری دُنیا میں بسنے والے احمدیوں کیلئے یہ موقع ہے کہ وہ دُنیا کو بتائیں کہ جب اُنکے محبوب ترین آقا ﷺ کو اس طرح توہین آمیز رنگ میں دکھایا جائے تو اُن کے جذبات کیوں مجروح ہوتے ہیں۔ ایسے مسلمان بھی ہیں کہ جو آنحضرت ﷺ کی سیرت کا کچھ زیادہ علم نہیں رکھتے لیکن اُن کا آپ ﷺ سے ایک جذباتی اور محبت کا تعلق ضرور ہوتا ہے اور وہ کم از کم اتنا تو ضرور جانتے

ہیں کہ دُنیا کی اس عظیم ترین ہستی نے دُنیا کے کثیر انسانوں کی زندگیوں پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ ایک لحاظ سے یہ بھی ایک خوش کُن پہلو ہے کہ دن بدن

> **پریس کی آزادی کے نام پر کسی کی توہین کر کے اشتعال پھیلانے کا غیر منصفانہ طرز عمل کسی طرح بھی درست نہیں۔**

غیر مسلم بھی اس نظریہ پر قائم نظر آتے ہیں کہ پریس کی آزادی کے نام پر کسی کی توہین کر کے اشتعال پھیلانے کا غیر منصفانہ طرز عمل کسی طرح بھی درست نہیں۔

جرمنی میں بہت سے لوگوں کیلئے یہ سمجھنا مشکل ہو رہا ہے کہ کسی انسان سے کوئی اتنی شدید محبت بھی کر سکتا ہے (جتنی کہ مسلمانوں کو اپنے نبی ﷺ سے ہے)۔ ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ایسے لوگوں کو یہ سمجھائیں کہ آنحضرت ﷺ کا ہمارے نزدیک کیا مقام و مرتبہ ہے۔ آپ ﷺ نے نہایت درجہ سادہ، سچی اور انصاف پر مبنی زندگی گزار کر اخلاقی اقدار کا ایک ایسا اعلیٰ معیار قائم فرمایا جو قبل اس کے کہیں بھی موجود نہ تھا۔ آپ نے اپنی زندگی میں ایک ایسی جماعت قائم فرمائی جس نے انصاف، سچائی، وفا، رحم، ہمدردی، عاجزی و انکساری اور سادگی پر عمل کرنے کی انتہائی کوشش کی۔ اس طرح ایک ایسا معاشرہ تشکیل پایا جو اس قابل تھا کہ جس نے گرتی ہوئی بڑی بڑی حکومتوں جیسے روم اور ایران اور عرب کی دیگر چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعے ایک انقلاب برپا کر دیا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ بلندی اخلاق کا یہ معیار زیادہ دیر

> **خلفاء جب خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے تو پوری دُنیا سے مخاطب ہونگے**

تک قائم نہ رکھا جاسکا۔ یہ تنزل بھی آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے عین مطابق تھا۔ آپ ﷺ نے یہ پیشگوئی بھی فرمائی تھی کہ چودہ سو سال بعد امام مہدی کا ظہور ہوگا جو مثیل مسیح بھی ہوگا اور وہ آخری زمانے میں ظاہر ہو کر آنحضرت ﷺ کے لائے ہوئے نظام کو پھر سے دُنیا میں قائم کرے گا۔ اس مقصد کیلئے اُسے ایسے ذرائع میسّر ہونگے جو آپ ﷺ کے زمانے میں موجود نہ تھے۔ مثال کے طور پر روابط اور مواصلات کے ذرائع، کتب و رسائل کی اشاعت اور اس بات کی

سہولت کہ پوری دُنیا کو ایک ہی وقت میں پیغام پہنچایا جا سکے جیسا کہ ایم ٹی اے۔ اسی طرح یہ کہ اُس زمانے کے خلفاء جب خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے تو پوری دُنیا سے مخاطب ہونگے۔ آنحضور ﷺ اور آپ کے خلفاء کے پیغامات کو اسلامی حکومت کے تمام علاقوں تک پہنچانے کیلئے تو بسا اوقات مہینے یا سال لگ جایا کرتے تھے۔

آپ ﷺ کے وقت میں اخلاقی اقدار، قربانی، تقویٰ

> **لوگوں کو بتائیں کہ اس ناانصافی کی تلافی محبت، باہمی تعاون، ایمان اور خدا کی طرف رجوع کرنے سے ہی ممکن ہے۔**

اور اطاعت کے ایسے بلند معیار قائم کئے گئے جن تک آج مشکل سے ہی رسائی ممکن ہے۔ آپ ﷺ، صحابہؓ اور خلفاء کا پاکیزہ نمونہ آج بھی کروڑوں انسانوں کیلئے ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اے عزیز احمدی بھائیو اور بہنو جو جرمنی میں آباد ہو! یہاں ہماری ایک نسل پیدا ہو کر جوان ہو چکی ہے۔ اس ملک نے کوئی پون صدی قبل پوری دُنیا میں ظلم اور بربریّت کے ذریعے لوگوں کا ناک میں دم کر رکھا تھا۔ ایک مہذّب اور ذہین قوم نے جس میں ماضی میں بڑے بڑے شاعر، عظیم مفکر اور فلاسفر پیدا ہوئے، ایمانی اور اخلاقی کمزوری کے باعث ناانصافی پر مبنی ایک نظام قائم کیا جو دُنیا کے بدترین نظاموں میں سے ایک تھا۔ ہٹلر کے دور میں نا صرف چھ لاکھ یہودیوں کو نفرت اور حقارت کی بنیاد پر قتل کر دیا گیا بلکہ نازیوں کی وجہ سے دوسری جنگ عظیم کا آغاز ہوا جس میں لاکھوں انسان اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ جرمنی ہی تھا جس نے خود اپنے آپ اور دوسری کئی اقوام کو خوف وہراس اور ظلم کے کنوئیں میں دھکیل دیا۔

مَیں اُن باتوں کو جنہیں ہر ایک جانتا ہے کیوں دہرا رہا ہوں حالانکہ ان سے ہمارا کوئی بھی بالواسطہ تعلق نہیں؟ اس لئے کہ احمدی جو اس ملک میں بستے ہیں اور یہاں کی زندگی کو اپنا چکے ہیں اور (اگر انہیں کرنے دیا جائے تو) اس ملک کی ترقی میں ہر پہلو سے شامل ہونا چاہتے ہیں، لوگوں کو بتائیں کہ اس ناانصافی کی تلافی محبت، باہمی تعاون، ایمان اور خدا کی طرف رجوع کرنے سے ہی ممکن ہے۔ ہمیں اس ملک کے باشندوں کو بتانا اور اپنے عمل سے دکھانا ہے کہ ہماری زندگیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ ہم امن وسلامتی کے عظیم شہزادے آنحضرت ﷺ کے پاکیزہ نمونہ پر عمل پیرا ہو کر دُنیا میں محبتوں کے سفیر بن چکے ہیں۔

گوئٹے جو بہت سے جرمنوں کے نزدیک سب سے بڑا شاعر تھا، نے آخری وقت میں اپنے اسلام کا اقرار کیا۔ اُس کی زندگی پر آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کا بڑا اثر تھا۔ برناڈ شاہ جو ایک عظیم انگریزی شاعر اور ڈرامہ نویس تھا، نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ پوری تاریخ

> **محبت اور امن وسلامتی کی آگ جو نفرت کی آگ کو بجھادے**

انسانی میں سب سے عظیم انسان تھے اور اگر انگلستان اور یورپ نے اپنے اندر مثبت تبدیلی پیدا کرنی ہے تو یہ صرف اسلام کے ذریعے ممکن ہے کیونکہ اس کی طاقت صرف اسلام اور آنحضرت ﷺ کے نمونے میں ہے۔

مَیں یوم مسیح موعودؑ کے موقع پر آپ سب کو یاد دہانی کرانی چاہتا ہوں کہ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ اپنے دائرہ کار میں ہمیشہ اسلام کی سچی تعلیمات کا نمونہ پیش کرے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی عملی زندگی میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل ارشاد کی روشنی میں تبدیلیاں پیدا کریں

باقی صفحہ نمبر 4 پر

پاک چیزیں کھاؤ اور پاک عمل کرو

ارشاد عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کلوا من الطیبات واعملوا صالحاً (المومنون ۵۲)۔ یعنی پاک چیزیں کھاؤ اور پاک عمل کرو۔ اس آیت میں حکم جسمانی صلاحیت کے انتظام کے لئے ہے جس کے لئے کلوا من الطیبات کا ارشاد ہے۔ا ور دوسرا حکم روحانی صلاحیت کے انتظام کے لئے ہے جس کے لئے واعملوا صالحاً کا ارشاد ہے اور ان دونوں کے مقابلہ سے ہمیں یہ دلیل ملتی ہے کہ بدکاروں کے لئے عالم آخرت کی سزا ضرور ہے۔ کیونکہ جبکہ ہم دنیا میں جسمانی پاکیزگی کے قواعد کو ترک کر کے فی الفور کسی بلا میں گرفتار ہو جاتے ہیں، اس لئے یہ امر بھی یقینی ہے کہ اگر ہم روحانی پاکیزگی کے اصول کو ترک کریں گے تو اسی طرح موت کے بعد بھی کوئی عذاب مولم ضرور ہم پر وارد ہوگا۔۔۔۔۔۔۔ یہ کس قدر مشکل بات ہے کہ جب کہ ہم جسمانی ناپاکی اور عفونتِ مہلکہ کا کوئی اندازہ قائم نہیں کر سکتے جب تک وہ خود ہم پر وارد نہ ہو جائے۔ پس کیوں کر روحانی سمّیت کا ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ کب اور کس وقت ہمیں ہلاک کر سکتی ہے۔ لہذا ہمیں لازم ہے کہ لاپروائی اور غفلت سے زندگی بسر نہ کریں اور دُعا میں لگے رہیں۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ 338)

انٹرنیٹ کیفے وٹیلی شاپ

ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسانی مصروفیات بھی بڑھتی جارہی ہیں اور زندگی کے ہر شعبہ میں تیزی آرہی ہے۔ طالب علم ہو یا تاجر، صحافی ہو یا قاری، ہر ایک کو تازہ بہ تازہ علم حاصل کرنا پڑتا ہے تا اپنے شعبہ ہائے زندگی میں وہ تیز تر ترقی کرسکے۔ انٹرنیٹ نے اس ترقی میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اگرچہ اب ہر شہر اور ہر گاؤں میں یہ دستیاب ہے، اگر زمینی ذریعہ سے نہیں تو مصنوعی سیارہ کے ذریعہ اس کی لائین لے سکتے ہیں، مگر پھر بھی ہر شہری کچھ وجوہات سے اسے اپنے گھر نہیں لگا سکتا اور اپنی ضروریات آؤٹ ڈور انٹرنیٹ کے ذریعہ پوری کرتا ہے اس وجہ سے انٹرنیٹ کیفے وٹیلی شاپ وجود میں آئے جو ارزاں ہیں اور جہاں وقت کے حساب سے قیمت ادا کر کے ہر کوئی اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ کیفے وٹیلی شاپ کا کاروبار اب عام ہو گیا ہے، اگر آپ بھی اس کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہیں تو مندرجہ ذیل نکات آپ کے کام آسکتے ہیں۔

جگہ کا انتخاب

سب سے پہلے آپ کو اُس شہر یا قصبے کا انتخاب کرنا ہوگا جہاں آپ یہ کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔ بہتر ہے کہ ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آبادی کم از کم پانچ سے دس ہزار کی ہو یعنی بہت چھوٹا گاؤں یا دور دراز کی جگہ کا انتخاب نہ کریں۔ آپ کا کیفے ایسی جگہ واقع ہونا چاہیے جہاں لوگوں کا گزر زیادہ سے زیادہ ہو، مثلاً ریلوے اسٹیشن، بس اسٹاپ، بازار، اسکول، کالج، یونیورسٹی، فوجی چھاؤنی وغیرہ، یا اردگرد کی آبادی میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہو، یہ ضروری ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کون کون سی قومیت، زبان کے لوگ زیادہ تعداد میں رہتے ہیں، اس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ آپ نے ساتھ ٹیلیفون کتنی تعداد میں لگوانے ہیں اور زیادہ رش کمپیوٹر پر ہوگا یا فون بوتھ پر۔ یہ بھی جائزہ لے لیں کہ قریب قریب دوسرا انٹرنیٹ کیفے واقع نہ ہو۔ جگہ اپنی ضرورت سے کچھ بڑی لیں تا بعد میں بوقت ضرورت فون بوتھ یا کمپیوٹر میں اضافہ کرسکیں، لیکن ساتھ ہی یہ خیال رہے کہ کرایہ زیادہ نہ ہو ورنہ بعد میں شرح منافع کم رہ جائے گا۔ سازوسامان (ایکوپمینٹ)

کاروبار کے شروع میں آپ کو 4 سے 6 ٹیلیفون لائینوں اور 8 سے 10 کمپیوٹرز کی ضرورت ہوگی، بعد میں یہ تعداد ضرورت کے مطابق بڑھائی جاسکتی ہے۔ کمپیوٹر نئے اور جدید ہونے ضروری ہیں، جس کمپنی سے یہ خریدے جائیں اُس سے ان کی مرمت کی ایسی گارنٹی لیں کہ کمپنی کے ماہر آپ کے پاس آکر اسے ٹھیک کر کے جائیں نہ کہ ایسی گارنٹی جس میں آپ کو پارسل کے ذریعہ انہیں روانہ کرنا پڑے اور بعد میں انتظار میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا پڑے۔ مزید آپ کو فرنیچر کیبن، الیکٹرونکس وبجلی کی تار، کنکشن باکس وغیرہ کی ضرورت ہوگی۔ کیبن بنے بنائے بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں اور اپنی مرضی کے مطابق خوبصورت ڈیزائین میں بنوائے بھی جاسکتے ہیں۔

افرادی قوت

نئے کاروبار کے لیئے اپنے علاوہ آپ کو کم از کم ایک ایسے ملازم کی ضرورت ہوگی جو اس لائین میں کچھ نہ کچھ تجربہ ضرور رکھتا ہو۔

اشتہارات

کاروبار کے افتتاح سے پہلے اس کے اردگرد کے علاقوں وقصبے یا شہر میں تعارفی اشتہارات تقسیم کرنے ہوں گے۔ اس کے علاوہ مقامی اخبار میں بھی اشتہار دیا جاسکتا ہے۔ گاہک بنانے کی خاطر پہلے پہل کوئی خاص پُرکشش پیشکش (Angebot) دینی ہوگی مثلاً پہلے دن یا پہلے ہفتے یا بعد میں کوئی خاص دن یا دن کے کسی خاص حصہ میں یا کچھ گھنٹے، مفت یا کم قیمت پر عوام استفادہ کرسکتے ہیں۔ اس طرح اگرچہ آپ کو پہلے پہل محسوس ہوگا کہ آپ کی جیب پر بوجھ پڑ رہا ہے مگر یہ طریقہ کار آپ کے کاروبار میں آہستہ آہستہ وسعت دیتا چلا جائے گا

پپیتہ، قدرت کی ایک بیش قیمت عطاء

حفظانِ صحت کی رو سے یوں تو ہر پھل اپنے اپنے اثرات سے لبریز ہے لیکن شافی مطلق نے جو مخفی خزائن پپیتہ کو عطاء کر رکھے ہیں وہ شاید ہی کسی دوسرے پھل کو نصیب ہوئے ہیں۔ اس لیئے ضروری ہے کہ خلق خدا کو اس کے پوشیدہ رازوں سے آگاہ کر دیا جائے تاکہ عوام حسب استطاعت اس پھل سے سیر حاصل استفادہ کرسکیں۔

طبّی افادیت۔

اساتذہ قدیم کا کہنا ہے کہ قبض ام الامراض ہے۔ اس عارضہ کی بیخ کنی کے لیئے پپیتہ انتڑیوں کی غلاظت اور اس میں بدبو پیدا ہونے سے بچانے والی غدود ہائے امعاء کی اصلاح کر کے مرہم کا کردار ادا کرتا ہے جس سے قبض کا سرے ہی سے خاتمہ ہو جانا ممکن ہو جاتا ہے۔

ایسے افراد جن کو صبح اُٹھتے ہی منہ پر سوجن دکھائی دے اور آہستہ آہستہ وہ کافور ہو جائے، ایسی حالت میں غذا کے درمیان یا فوری بعد پپیتہ کا نصف پاؤ سے ایک پاؤ تک کا استعمال جگر کی اصلاح کرنے میں خاطر خواہ حد تک مفید ثابت ہوگا۔

پپیتہ ایسے افراد کے لیئے مژدہ جانفزا کی حیثیت رکھتا ہے جن کے مثانہ کی غدودیں پھول جائیں، پیشاب کرنے کے فوراً بعد دوبارہ حاجت بول ہو۔ اس کا علاج اساتذہ جدید کے نزدیک سوائے آپریشن کے غدود کی اصلاح کیئے بغیر ناممکن ہے ایسے احباب کے لیئے پپیتہ صبح شام آدھ پاؤ تک کھانا، چھ ہفتے کے استعمال سے مثانہ کی پھولی ہوئی غدودیں واپس اپنی قدرتی حدود تک پہنچ جاتی ہیں اور اپنے قائم کیئے ہوئے کردار کو بخوبی اپنانے میں ممد ومعاون بن کر صحت انسانی کو قابل رشک بنانے میں کشکول شفاء کا حق ادا کرتی ہیں۔

پپیتہ کا چھلکا ضائع نہ کریں

اسے خربوزہ کے چھلکوں کی طرح خشک کر کے ہاون دستہ کی مدد سے کوٹ لیں اور سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ جب کبھی سری پائے، بونگ یا سخت جان گوشت کو گلانا مقصود ہو تو فی کلو وزن کے لحاظ سے چائے والا ایک چمچ سفوف پکتے ہوئے سالن کی نظر کر دیں، پانچ سے دس منٹ کے اندر گوشت حلیم نما ہوگا جو ذائقہ کی رو سے لذت آفرین اور مہک کے لحاظ سے روح پرور ہوگا۔ افادی پہلوؤں کی بنا پر قبض کشا اور جگر کے لیئے بے حد مفید اور موثر ہے۔

پپیتہ کے بیج ضائع ہونے سے بچائیں۔

یہ بیج سیاہ، میرون، اور مٹیالے، تین قسم کے پپیتے میں سے نکلتے ہیں۔ انہیں نکال کر پھینکیں نہیں بلکہ دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ فی تولہ بیج چھ ماشہ کوزہ مصری، تین ماشہ الائچی دانہ، تینوں اشیاء کو یکجان کر کے ہاون دستہ سے کوٹ کر، باریک چھلنی سے چھان لیں۔ شیر خوار بچوں سے لے کر عمر رسیدہ تک کے لیئے بے ضرر، پُر تاثیر اور جادو کا سا اثر رکھتا ہے۔ نیز ریح البواسیر جدید حالت میں تو یہ سفوف تیر بہدف کا کام کرتا ہے۔ یہ سفوف پیچش، ورم اعضاء اور ریحائی مادوں کی اصلاح کے لیئے تیر بہدف ہے۔

یہ پھل جگر کے ہم مشابہ ہے، جب گل جاتا ہے تو اس کی رنگت نیم سندوری سی، جاذب نظر ہوتی ہے۔ حلاوت اور لذت میں بے نظیر ہے۔ جن لوگوں کے دانت نہ ہوں ان کے لیئے اس کا حلوہ من سلویٰ کے برابر ہے۔

پپیتہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تبخیر معدہ جیسے آفاقی عارضہ میں دفاعی زنجیر بن کر اصلاح کرنے میں یدطولیٰ رکھتا ہے۔

پپیتہ کی ایک خوبی یہ ہے کہ ٹائیفائیڈ کی حالت میں اہم غذا کا حق ادا کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے براز خارج کرنے میں مغربی طرز کی مشہور دوا ''سنٹونین'' کے ہم پلا ہے۔ کیڑوں کا اخراج کرتا ہے۔

(کتاب، سال کے بارہ ماہ، بیماریاں، غذا، اور علاج صفحہ 71، 73)

جلسہ یوم مصلح الموعودؓ لوکل امارت ڈارم سٹڈ

مورخہ 19 فروری 2006ء بروز اتوار بوقت 14.00 بجے بعد ازادائیگی نماز ظہر وعصر ڈارمسٹڈ ''مسجد نورالدین'' میں مکرم منیرالدین صاحب مُربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح الموعودؓ ہوا۔ جلسہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم حافظ طارق احمد صاحب نے کی جس کا اردو اور جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ معاً بعد عزیزم ندیم اسلم صاحب نے حضرت مصلح الموعودؓ کا پاکیزہ کلام پیش کیا۔ نظم کے بعد مکرم اسامہ قریشی صاحب نے پیش گوئی مصلح الموعودؓ کے الفاظ پڑھ کر سُنائے جس کا اردو ترجمہ مکرم نعمان صاحب نے پیش کیا۔

اُسکے بعد مکرم وسیم احمد سندھی صاحب نے سیرت حضرت مصلح الموعودؓ پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں اطفال کے درمیان نظم کا مقابلہ ہوا جس میں اول عزیزم ندیم احمد اسلم صاحب، دوئم عزیزم حسان احمد سلیمان صاحب اور سوئم عزیزم منصور احمد چیمہ صاحب قرار پائے۔ بچوں کو انعامات دیکر حوصلہ افزائی کی گئی۔ انعامات کی کاروائی کے بعد مکرم عزیز احمد صاحب طاہر اور مکرم نعیم احمد صاحب منظور نے یکے بعد دیگرے عشق قرآن اور عشق رسول ﷺ کے موضوع پر حضرت مصلح الموعودؓ کے دور میں ہونے والے جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کی تفصیلات کا ذکر کیا۔ آخر پر پاکستان سے آئے ہوئے مکرم منیرالدین صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی حضرت مصلح الموعودؓ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور احباب جماعت کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دُعا کے بعد احباب کرام کو ریفرشمنٹ دی گئی۔ 325 افراد نے اس جلسہ میں شمولیت کی۔

(رپورٹ۔ ارشد احمد شہباز جنرل سیکریٹری لوکل امارت ڈارم سٹڈ)

Vol. 11 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 3
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Fax:069-50688666, Email: akhbar3@yahoo.com

بنام امام الزماں مسیح موعودؑ مرزا غلام احمد

(کلام فہمیدہ منیر)

کاش کچھ تیری خاطر میں لکھتی رہوں — روز یوسف بنوں روز بکتی رہوں
بات صدیوں کی ہے ایک پل کی نہیں — ساتھ چلتی ہے کچھ آج کل کی نہیں
اک مثیلِ مسیح قادیاں سے اُٹھا — جیسے ایک آفتاب آسماں سے اُٹھا
اس کو قلبِ سلیم ایک بخشا گیا — بخت جس کو بہت نیک بخشا گیا
مائدہ آسمانی اُسے مل گیا — باغ میں پھول جیسے حسیں کھِل گیا
خاتم الخلفاء۔اوّل المؤمنیں — جیسے حق الیقیں ۔جیسے عین الیقیں
جو اسے کاٹے گا کاٹا جائیگا وہ — باغ سے ایک پھل بھی نہ پائیگا وہ
رُوسیہ اور مخالف رہے شرمسار — بعد اس کے ہے کس کا تمھیں انتظار
تجھ پہ کچھ کہ رہی کتنی نادان ہوں — آج اپنی جسارت پہ حیران ہوں
گو کہ ادنےٰ سہی پھر بھی انسان ہوں — میں تیرے نقشِ پا کی قدردان ہوں
چند روز اور دنیا کی مہمان ہوں — میرا محسن ہے تو زیرِ احسان ہوں
راہِ حق کھوجنے میں جو مخلص رہے — وہ تہی دست قلاش مفلس رہے
روشنی کی کرن۔ انکے قالب رہے — صدق میں تیرے پَرو ہی غالب رہے
تجھ کو مولےٰ نے بخشی ہے عزّت بہت — بادشہ تجھ سے ڈھونڈیں گے برکت بہت
تیری سچائی ظاہر کرے گا خدا — تیرا گھر روشنی سے بھرے گا خدا
تو ابراہیم ہے تو کتاب الولی — تو سلیمان تو ذوالفقارِ علی
تو محدّث مجدّد خدا کا حکم — خود خُدا نے محمد ﷺ کا بخشا علم
بھول سکتی بھلا تیرے الفاظ میں — کاش سنتی کبھی تیری آواز میں
تیری تصویر دیکھی تو روئی بہت — کیسے لوگوں نے دولت یہ کھوئی بہت
کُفر اور دین میں آج تکرار ہے — اے زمانے مجھے آج اقرار ہے
کس نے کافر کہا میں نہیں مانتی — ایسے احکام کو میں نہیں جانتی
میں تو یہ جانتی ہوں مسلمان ہوں — پھر مکرّر کہوں میں مسلمان ہوں
مجھ کو دار و رسن بھی گوارہ ہیں سب — یہ سمندر بھی مجھ کو کنارا ہیں اب
چیر کر میرا دل دیکھ لو آؤ تم — لآ الٰہ کی ہی گرچہ صدا پاؤ تم
پھر مجھے کیا کہو گے بتاؤ ذرا — اپنا اسلام آ کر دکھاؤ ذرا
جب تلک تیری خاطر میں لکھتی رہی — گو اندھیرے کنویں میں بلکتی رہی
چاندنی رات کا نور تکتی رہی — کہکشاں میرے دل میں چمکتی رہی
میں زلیخا بنی ہاتھ کٹتے رہے — ظلمتوں کے اندھیرے سرکتے رہے
تجھ کو جانا ہے میں نے امام الزماں — تجھ کو مانا ہے میں نے امام الزماں

(بحوالہ "بکھری ریت پہ چاندی کرنیں" مجموعہ کلام ڈاکٹر فہمیدہ منیر، صفحہ ۲۰ تا ۲۴)

بقیہ۔پیغام امیر صاحب جرمنی

"ایک آگ جلائیں جو کبھی نہ بجھے۔ محبت اور امن و سلامتی کی آگ جو نفرت کی آگ کو بجھادے۔ اشتعال اور توہین کا جواب اشتعال اور نفرت سے نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایسی عاجزی وانکساری اور قربانی سے ہونا چاہئے جو حکمت اور تقویٰ کی آئینہ دار ہو"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس قابل بنائے کہ ہم لوگوں کو دائمی سچائی والے راستے پر لانے کا کوئی موقع بھی ضائع نہ کریں اور ہمارا خدا ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ارشاد عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن شریف میں بھی آخری زمانہ میں پادریوں اور مشرکوں کا اسلام پر اور نیز آنحضرت ﷺ پر بدگوئی اور فحش گوئیوں کے ساتھ زبان کھولنا بیان فرمایا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے، وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ اوتوا الكتٰب من قبلكم ومن الذين اشركوا اذًى كثيرًا (آل عمران، ۱۸۷)۔
یعنی تم اہل کتاب اور مشرکوں سے دلآزار اور دکھ دینے والی باتیں بہت سنو گے۔
سو جس قدر اس زمانہ میں دلآزار باتیں سُنی گئیں اُن کی نظیر تیرہ سو برس میں نہیں پائی گئی۔ اس لیئے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا یہی زمانہ ہے۔ (ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14، صفحہ 312)

خبریں

جرمنی اور سوئزرلینڈ کی مشترکہ ہائی وے

جرمنی میں (سوائے ایک آدھی جگہ کے) ہائی وے پر سفر کرنے والوں سے کوئی ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا البتہ مال بردار ٹرکوں پر ٹیکس لاگو ہوتا ہے جس کی وصولی شروع شروع میں تو حکام اور ٹھیکہ دار کمپنیوں کے لیئے دردِ سر بنی رہی مگر اب جدید سیارے کے ذریعہ یہ نظام ٹھیک کام کر رہا ہے۔ ہائی وے پر جگہ جگہ ایسے کیمرے لگے ہیں جو سیارے کے ذریعہ مرکزی دفاتر کو یہ پیغام ریکارڈ کروا دیتے ہیں کہ گزرنے والے ٹرک نے ٹیکس ادا کیا ہوا ہے یا نہیں۔ دوسری طرف جرمنی کے ہمسایہ ملک سوئزرلینڈ میں ہائی وے پر سفر کرنے والوں کو ٹیکس کا ایک سٹکر خرید کر اُسے کار کی ونڈسکرین پر لگانا ضروری ہے ورنہ چیک ہو جانے کی صورت میں کئی گنا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اب دونوں ملکوں کی مشترکہ کوشش سے ایک ایسی ہائی وے تعمیر کی جارہی ہے جس پر سفر کرنے والوں کو کوئی ٹیکس نہیں ادا کرنا پڑے گا۔ اس سے سیاحوں کو اور خاص کر اُن لوگوں کو فائدہ ہوگا جو روزانہ ایک دوسرے کے ملک میں روزی کمانے جاتے ہیں۔

ٹرانس ریپڈ ٹرین

جرمنی کے سابقہ وفاقی وزیر خزانہ جناب آئیشل نے موجودہ وزیر خارجہ جناب فرانک والٹرسے کہا ہے کہ وہ اپنے چین کے دورہ کے موقع پر دنیا کی سب سے تیز رفتار ریل "ٹرانس ریپڈ" کی ہائی ٹیکنالوجی کی ممکنہ نقل کے بارے میں بات چیت کریں اور چین سے ٹھوس بنیاد پر بات چیت کر کے شنگھائی سے "ہانگ سو" تک لائن کی تعمیر کی تاریخ کا تعین کر کے آئیں۔ یہ بات جناب آئیشل نے جرمنی کے دارلخلافہ "برلین" میں ڈی ویلٹ اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ یاد رہے کہ دونوں وزارا کا تعلق سیاسی پارٹی SPD سے ہے۔ جناب آئیشل نے نے کہا کہ ہمیں جلد از جلد اپنی اس ٹیکنالوجی کی برتری کی خاطر میونخ میں ایرپورٹ سے ریلوے اسٹیشن تک لائن کو مکمل کر لینا چاہیئے۔ اس سے نئی ملازمتوں کا اجرا بھی ہو سکے گا اور بیکاری میں کچھ کمی آئے گی۔
(ڈی،ڈی،پی۔برلین)

بچت کے رُجحان میں اضافہ

جرمنی کے شماریات کے قومی محکمہ کے ایک سروے کے متابق جرمن قوم میں پچھلے چند سالوں سے بچت کا رُجحان بڑھ رہا ہے۔
سروے کے مطابق عوام خریداری میں کمی اور بچت میں اضافہ کر رہے ہیں اور چند سالوں میں بچت کا گراف 9.2% سے بڑھ کر 10.7% ہو گیا ہے۔

ڈاکٹرز کی ہڑتال

جرمنی کے شہر ماربرگ میں ڈاکٹرز کی یونین نے حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاجی ہڑتال کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس میں ڈاکٹرز کو ان کی ملازمت کے دوران دی جانے والی سہولیات میں کمی کی گئی ہے۔ ڈاکٹرز مزید تین فصد، تنخواہ میں اضافہ کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔
اس ہڑتال میں یونیورسٹی ہسپتال اور ریجنل ہسپتال کے ستر فیصد (70%) ڈاکٹرز جن کا تعلق ماربرگ شہر سے ہے شمولیت اختیار کریں گے۔

شہریوں کا مظاہرہ

صوبہ باڈن ورٹم برگ میں تیرہ ہزار (13000) شہریوں نے ایک مرتبہ پھر سڑکوں پر ملازمت کے اوقات میں اضافہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ ملازمت کے ہفتہ وار اوقات 38,5 گھنٹوں سے بڑھا کر 40 گھنٹے کر دیئے گئے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆